2023年5月24日ジャング紙ラホール版6面

ماؤنٹ ایورسٹ پر ایک اور پاکستانی پرچم

24مئی ، 2023

دنیا کی بلند ترین پہاڑی چوٹی پر ایک اور پاکستانی پرچم لہرایا گیا ہے۔ یہ پرچم کراچی کی نجی یونیورسٹی کے طالب علم اسد علی میمن نے نصب کیا۔ سندھ سے تعلق رکھنے والا یہ خوش نصیب اور با ہمت نوجوان اب ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے والے خصوصی گروپ کا حصہ ہے۔ اس سے قبل ایورسٹ پر قدم رکھنے والے آخری فرد پاکستان کے معروف کوہ پیما ساجد سد پارہ تھے جنہوں نے گزشتہ اتوار کو سپلیمنٹل آکسیجن کی مدد کے بغیر دنیا کے بلند ترین پہاڑ کو سر کیا۔ ساجد سد پارہ سے پہلے پاکستانی کوہ پیما نائلہ کیانی نے ماؤنٹ ایورسٹ سر کر کے دنیا کی بلند ترین چوٹی سر کرنے والی ملک کی دوسری خاتون ہونے کا اعزاز اپنے نام کیا تھا۔ ایورسٹ کو پہلی بار 1950ء کی دہائی میں سر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد متعدد افراد نے اس چوٹی کو کسی اور زاویئے یا انداز سے سر کرنے کی کوشش کی۔ متعدد ٹیمیں مہم کی کٹھنائیوں اور بدلتے موسم کے آگے ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو گئیں۔ ساجد سد پارہ کے اس مشن سے پہلے اس کے والد محمد علی سد پارہ آکسیجن سلینڈر کے بغیر چوٹی سر کرنے کیلئے نکلے تھے اور آخری پیغام ملنے تک وہ کامیابی سے آگے بڑھتے رہے۔ مگر بعد میں انکی اچانک گمشدگی کی خبر ملی۔خیال کیا جاتا ہے کہ وہ کسی کٹائو کی زد میں آ گئے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ آکسیجن کی مدد کے بغیر اپنا مقصد حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے تھے مگر حادثے کی نذر ہو گئے۔ ساجد سد پارہ اپنے والد محمد علی سد پارہ کے اسی مشن کو پورا کرنے کیلئے نکلے تھے اور کامیابی سے ہمکنار ہو گئے، اب اسد علی میمن نے ماؤنٹ ایورسٹ پر پاکستانی پرچم نصب کیا ہے۔ دنیا کے مختلف حصوں میں لوگ بلند چوٹیاں سر کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں جن میں کامیابیاں بھی ہوتی ہیں اور ناکامیاں بھی۔ اصل چیز وہ عزم ہے جو مشن کے آغاز کا سبب بنتا ہے یہ عزم ہی سائنسی ایجادات سمیت ہر میدان میں کامیابیوں کا سبب بنتا ہے۔